بسم اللہ الرحمن الرحیم

(ترجمہ) "اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ 4 ماہ 10 دن تک عدت گزاریں ..." (البقرہ 2 : آیت 234)

عدت کے مسائل

قرآن و سنت کی روشنی میں

الاعلام الاسلامی۔ کراچی

عدت سے متعلق چند سوالات اور جوابات

سوال ❶: بیوہ اگر اپنے باپ یا بھائی کے گھر عدت گزارنا چاہے، کیا اس کے لئے شوہر کی تدفین سے پہلے اپنے باپ یا بھائی کے گھر منتقل ہونا ضروری ہے؟ یا وہ دوسرے دن یا بعد میں کسی بھی وقت منتقل ہوسکتی ہے؟

جواب: بیوہ اپنے باپ یا بھائی کے گھر میں عدت صرف اس صورت میں گزار سکتی ہے جب شوہر کے گھر میں اسے جان یا عزت کا خطرہ ہو، اس کے پاس اپنی ضروریات پوری کرنے کے لئے کوئی دوسرا شخص نہ ہو اور وہ خود بھی اپنی ضروریات پوری نہ کرسکتی ہو اس صورت میں وہ اپنے شوہر کی تدفین کے بعد کسی بھی دن اپنے باپ یا بھائی کے گھر منتقل ہوسکتی ہے۔ اس کے لئے کوئی قید نہیں ہے۔

حدیث رسول ﷺ:

''حضرت فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: (جب مجھے میرے شوہر نے طلاق دے دی) میں نے عرض کیا: اے اللہ کے رسول ﷺ، میرے شوہر نے مجھے 3 طلاقیں دے دی ہیں اور مجھے اس بات کا خطرہ ہے کہ کوئی میرے پاس نہ آجائے۔ آپ ﷺ نے مجھے دوسری جگہ منتقل ہونے کی اجازت دے دی اور میں وہاں سے دوسری جگہ منتقل ہوگئی۔'' (مسلم)

سوال ❷: کیا بیوہ دوران عدت اپنی بیٹی یا بیٹے کے نکاح کے لئے گھر سے باہر جاسکتی ہے؟

جواب: بیوہ سخت ترین مجبوری کے وقت ہی گھر سے نکل سکتی ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ شادی میں شرکت کیا ایسی مجبوری ہے یا نہیں؟ بظاہر شادی تو نکاح کا نام ہے جو گھر میں بھی ممکن ہے اور بیوہ اگر بیمار ہو جائے اور گھر میں اس کا علاج ممکن ہو تو اسے گھر سے باہر نکلنے کی اجازت نہیں ہے۔

﴿ باقی سوالات وجوابات کے لئے دیکھئے صفحہ نمبر 12 ﴾

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

(ترجمہ) ”اور تم میں سے جو لوگ فوت ہو جائیں اور اپنے پیچھے بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ 4 ماہ 10 دن تک عدت گزاریں...“ (البقرہ 2 : آیت 234)

عدت کے مسائل

قرآن و سنت کی روشنی میں

جمع و ترتیب : امت اللہ حفظہا اللہ

نظر ثانی : شیخ الحدیث مولانا محمود احمد حسن حفظہ اللہ

و شیخ الحدیث مفتی محمد یوسف قصوری حفظہ اللہ

و مفتی محمد عاکف رحمانی حفظہ اللہ

زیر نگرانی : محمد عبید اللہ عبد اللہ حفظہ اللہ

ناشر : الاعلام الاسلامی

کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ) نزد جامع کلاتھ مارکیٹ

ایم اے جناح روڈ۔ کراچی۔ فون: 32627369/32210209

طلب کیجئے۔۔۔ تقسیم کیجئے ۔۔۔ صدقہ جاریہ میں حصّہ ڈالئے

بطور صدقہ جاریہ آپ یہاں اپنا یا اپنے مرحومین کا نام لکھ کر یا صرف نیت کر کے تقسیم کیجئے۔

ابتدائیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم ..... نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ

فرمان الٰہی ہے:۔(ترجمہ)

''جو بھی اللہ اور اس کے رسول (ﷺ) کی اطاعت کرے گا اس نے بڑی کامیابی حاصل کر لی۔'' (الاحزاب 33: آیت 71)

اسلام مذہب نہیں بلکہ دین ہے جو ہماری زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق ہماری راہ نمائی کرتا ہے، چاہے وہ ہمارے عقائد ہوں، عبادات ہوں یا معاملات۔ اللہ تعالیٰ نے تمام معاملات میں ہماری راہ نمائی اپنی مقدس کتاب قرآن مجید اور اپنے پیارے نبی ﷺ کے ذریعہ فرمائی ہے۔ اس نعمت پر ہم اللہ تعالیٰ کا جس قدر بھی شکر ادا کریں وہ کم ہے۔ اب ہمارا یہ فرض بنتا ہے کہ ہم دین، دنیا اور آخرت کے ہر مسئلہ کا حل قرآن کریم اور نبی کریم ﷺ کے فرامین میں تلاش کریں اور اس پر عمل کر کے اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر کے دنیا و آخرت میں کامیابی حاصل کریں۔

یہ کتاب ''عدت کے مسائل'' قرآن و سنت کی روشنی میں عدت کے مسائل واضح کرنے کے لئے مرتب کی گئی ہے۔ یہ وہ مسئلہ ہے جس سے کسی نہ کسی عورت کو کبھی نہ کبھی دوچار ہونا پڑتا ہے اور اس کا حل قرآن و سنت میں موجود ہے۔ اس لئے انہیں یکجا اور آسان کر کے مرتب کیا گیا ہے تاکہ بآسانی انہیں سمجھ کر عمل کیا جا سکے۔

امید ہے کہ ہر قاری اس سے مستفید ہوگا اور یہ کتاب آپ ﷺ کے فرمان کے تحت ہمارے لئے بھی یقیناً اجر و ثواب کا باعث ہوگی۔

حدیث رسول ﷺ: ''جس نے کسی کی بھلائی پر راہ نمائی کی اسے عمل کرنے والے کے برابر اجر ملے گا۔'' (مسلم۔عن ابی مسعود رضی اللہ عنہ)

دعاؤں کی طلبگار : امت اللہ حفظہا اللہ

عدت کی تعریف

شوہر سے علیٰحدگی یا شوہر کی وفات کے بعد عورت کا ایک مخصوص مدت تک اپنے آپ کو نکاح سے روکے رکھنا عدت کہلاتا ہے۔ اس دوران وہ کسی سے منگنی یا شادی نہیں کر سکتی ۔شوہر سے علیٰحدگی، خواہ طلاق کی صورت میں ہو یا شوہر کی موت کی صورت میں، ہر حال میں عدت مکمل کرنا عورت پر فرض ہے۔

عدت کی حکمت

❶ احکام الٰہی کی تعمیل اور تعلیمات نبوی ﷺ کی پاسداری ہوتی ہے۔

❷ استبراء رحم (یعنی رحم کے حمل سے پاک وصاف ہونے کا) علم ہوتا ہے جس سے نسب اختلاط سے محفوظ رہتا ہے۔

❸ عدت میں پہلے نکاح اور شوہر کے حق کا احترام ہے اور اس کی جدائی پر غم کے تاثرات کا اظہار ہے۔

❹ شوہر کی وفات کی صورت میں عورت کا اپنے شوہر سے وفاداری اور اس کے خاندان کے ساتھ غم میں شرکت کا اظہار ہے۔

❺ طلاق رجعی کی صورت میں شوہر کو عدت کے دوران ٹھنڈے دل سے غور وفکر کرتے ہوئے اپنی بیوی واپس لانے کا موقع ملتا ہے۔

عدت کی قسمیں

① حاملہ عورت کی عدت:

حاملہ عورت خواہ مطلقہ ہو یا بیوہ اس کی عدت وضع حمل (زچگی) پر مکمل ہو جاتی

ہے چاہے شوہر کے طلاق دینے یا فوت ہونے کے ایک دن بعد ہی زچگی ہو جائے۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''حاملہ (بیوہ یا مطلقہ) کی عدت وضع حمل (زچگی) ہے۔'' (الطّلاق 65: آیت 4)

حدیث رسول ﷺ:

''حضرت سبیعہ اسلمیہ رضی اللہ عنہا نے شوہر کی وفات کے چند دن کے بعد بچے کو جنم دیا اور آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر نکاح کی اجازت چاہی تو آپ ﷺ نے انہیں نکاح کی اجازت دے دی اور انہوں نے (دوسرا) نکاح کر لیا۔''

(بخاری۔عن مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ)

② مطلقہ مدخولہ کی عدت:

وہ مطلقہ عورت جسے حیض آتا ہو اور اس کا شوہر اس سے صحبت بھی کر چکا ہو، اس کی عدت 3 حیض آنے پر مکمل ہو جاتی ہے۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''اور جن عورتوں کو طلاق دی گئی ہو وہ اپنے آپ کو 3 حیض (ماہواری) تک (نکاح سے) روکے رکھیں۔'' (البقرہ 2: آیت 228)

③ مطلقہ غیر مدخولہ کی عدت:

وہ مطلقہ عورت جسے شوہر نے ہم بستر ہونے سے پہلے طلاق دیدی ہو تو اس کی کوئی عدت نہیں۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''وہ شادی شدہ عورت جس کے شوہر نے اس سے صحبت کئے بغیر ہی اسے طلاق

دے دی ہو تو اس کی کوئی عدت نہیں۔'' (الاحزاب 33: آیت 49)

﴿ وضاحت: نکاح ہو جائے اور رخصتی نہ ہوئی ہو یا رخصتی تو ہوئی ہو لیکن اس کے شوہر نے اس سے ازدواجی تعلقات قائم نہ کئے ہوں۔ اس دوران شوہر کسی وجہ سے طلاق دیدے تو عورت پر کوئی عدت نہیں ﴾

④ غیر حائضہ مطلقہ عورتوں کی عدت:

وہ عورتیں جنہیں حیض نہ آتا ہو۔ ان کی 2 قسمیں ہیں:

❶ کم سن غیر حائضہ جسے حیض آنا شروع ہی نہ ہوا ہو۔

❷ عمر رسیدہ غیر حائضہ جسے حیض آنا ختم ہو چکا ہو۔

ان دونوں کی عدت 3 ماہ ہے۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''اور تمہاری (مطلقہ) عورتوں میں سے جو حیض سے ناامید ہو چکی ہوں، اگر تم (ان کی عدت کے بارے میں) شک میں پڑ جاؤ تو ان کی عدت 3 (قمری) ماہ ہے اور ان عورتوں کی بھی جنہیں ابھی تک حیض آنا شروع نہیں ہوا۔'' (الطلاق 65: آیت 4)

﴿ وضاحت: وہ بوڑھی عورت جس کو بڑھاپے کی وجہ سے حیض آنا بند ہو گیا ہو یا وہ نوجوان عورت جس کو کسی بیماری کے باعث حیض آنا بند ہو چکا ہو یا وہ عورت جسے ابھی حیض آنا شروع ہی نہ ہوا ہو تو ان کی عدت 3 ماہ ہے ﴾

⑤ غیر حاملہ بیوہ کی عدت:

بیوہ خواہ مدخولہ ہو یا غیر مدخولہ اس کی عدت 4 ماہ 10 دن ہے۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''اور جو لوگ (شوہر) تم میں سے وفات پا جائیں اور بیویاں چھوڑ جائیں تو وہ (بیویاں) 4 ماہ 10 دن تک عدت گزاریں اور جب اپنی عدت پوری کرلیں تو وہ اپنے (نکاح کے) بارے میں مناسب انداز میں کچھ پیش رفت کریں تو تم پر کوئی گناہ نہیں اور اللہ تمہارے اعمال سے بخوبی واقف ہے۔'' (البقرہ 2: آیت 234)

احادیث رسول ﷺ:

❶ ''جب اُم المومنین حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا کو (ان کے والد) حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ کی موت کی خبر پہنچی تو انہوں نے 3 دن سوگ کا اظہار کرنے کے بعد زرد رنگ کی خوشبو منگوا کر اپنے رخساروں پر مل کر فرمایا: مجھے اس خوشبو کی ضرورت نہ تھی میں نے یہ (خوشبو) صرف اس لئے لگائی ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جو عورت اللہ تعالیٰ اور آخرت کے دن پر ایمان رکھتی ہو اس کے لئے حلال نہیں ہے کہ وہ کسی کی میت پر 3 دن اور 3 رات سے زیادہ سوگ کا اظہار کرے سوائے شوہر کے کہ اس کی وفات پر 4 ماہ 10 دن سوگ منائے۔''

(بخاری، مسلم۔ عن زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا)

❷ ''جب اُم المومنین حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا کے بھائی کا انتقال ہوا تو (3 دن کے بعد) انہوں نے خوشبو منگوا کر اپنے رخساروں پر لگائی اور فرمایا: مجھے اس وقت خوشبو لگانے کی کوئی ضرورت نہیں تھی میں نے یہ خوشبو صرف اس لئے لگائی ہے کہ میں نے رسول اکرم ﷺ کو یہ فرماتے ہوئے سنا تھا کہ کسی بھی عورت کے لئے حلال نہیں کہ وہ کسی بھی میت پر 3 دن سے زیادہ سوگ کا اظہار کرے سوائے شوہر

کے کہ اس کی وفات پر 4 ماہ 10 دن سوگ منائے۔'' (بخاری۔عن زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا)

⑥ مستحاضہ عورت کی عدت:

جس عورت کو (کسی اندرونی بیماری کی وجہ سے) ماہواری کے ایام کے علاوہ بھی خون آتا ہو اس کی عدت 3 ماہ ہے۔ (مزید پڑھئے ترجمہ وتفسیر الطلاق 65: آیت 4)

⑦ خلع لینے والی عورت کی عدت:

احادیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم:

❶ ''خلع لینے والی عورت کی عدت ایک حیض (یعنی ایک ماہ) ہے۔'' (نسائی۔عن ثابت رضی اللہ عنہ)

﴿ وضاحت: تاکہ معلوم ہو جائے کہ کہیں اس کے پیٹ میں بچہ تو نہیں؟ اگر وہ حاملہ ہو تو اس کی عدت کی مدت وضع حمل (زچگی) تک ہے ﴾

❷ ''حضرت ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا نے اپنے شوہر سے خلع لیا تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا: اب ایک حیض بطور عدت گزارو۔'' (ترمذی۔عن ربیع بنت معوذ رضی اللہ عنہا)

⑧ لاپتہ شوہر کی بیوی کی عدت:

حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کا قول ہے:۔''جس عورت کا شوہر لاپتہ ہو جائے وہ 4 سال تک اس کے آنے کا انتظار کرے اس کے بعد اسے فوت شدہ سمجھ کر عدالت سے اجازت لینے کے بعد 4 ماہ 10 دن عدت گزارے (اس کے بعد چاہے تو دوسری جگہ نکاح کرسکتی ہے)۔'' (مؤطا امام مالک۔ باب امرءۃ المفقود عنھا زوجھا)

دوران عدت شادی کی ممانعت

فرمان الٰہی ہے:۔ (ترجمہ)

''اس میں کوئی گناہ نہیں کہ تم اشارہ و کنایہ سے (حالت عدت میں) عورتوں کو نکاح

کا پیغام دے دو یا اپنا (نکاح کا) ارادہ دل میں چھپائے رکھو۔ اللہ جانتا ہے کہ ان (عورتوں) کا خیال تمہارے دلوں میں ضرور آئے گا مگر دیکھو نکاح کا خفیہ عہد و پیمان نہ کرنا۔ ہاں کوئی بات کرنی ہے تو معروف طریقہ سے کرو مگر نکاح کا فیصلہ عدت پوری ہونے سے پہلے نہ کرو۔ خوب سمجھ لو کہ اللہ تمہارے دلوں کا حال خوب جانتا ہے پس تم اس (اللہ) سے ڈرتے رہو اور یقین مانو، اللہ بڑا ہی بخشنے والا، نہایت بردبار ہے۔'' (البقرہ 2: آیت 235)

﴿ وضاحت: 3 طلاق والی عورت یا بیوہ عورت کو دوران عدت نکاح کا پیغام واضح طور پر نہیں دیا جا سکتا البتہ جو شخص ایسی عورت سے شادی کرنے کا خواہشمند ہو تو وہ اشارہ و کنایہ سے اس تک اپنے نکاح کا ارادہ پہنچانے کی کوشش کر سکتا ہے لیکن خفیہ طور پر شادی کا پروگرام طے کر لینا یا نکاح کرنا جائز نہیں ﴾

میت پر نوحہ و ماتم کی مذمت

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''اور وہ لوگ کہ جب انہیں کوئی مصیبت پہنچتی ہے تو کہتے ہیں: بیشک ہم اللہ ہی کے لئے ہیں اور ہمیں اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے۔'' (البقرہ 2: آیت 157)

احادیث رسول ﷺ:

❶ ''جب آپ ﷺ کو حضرت جعفر بن ابی طالب، حضرت زید بن حارثہ اور عبد اللہ بن رواحہ رضی اللہ عنہم کی (جنگ مُوتہ کے دوران) شہادت کی خبر ملی تو آپ ﷺ انتہائی غم و پریشانی کے عالم میں بیٹھ گئے۔ اسی دوران ایک شخص نے آ کر حضرت جعفر رضی اللہ عنہ کے گھر کی عورتوں کی آہ و بکا (نوحہ و ماتم) کا ذکر کیا تو نبی کریم ﷺ نے

فرمایا: ان کے پاس جاؤ اور انہیں چپ کراؤ، اگر وہ نہ مانیں تو ان کے منہ میں مٹی ڈال دو۔'' (بخاری۔عن عائشہ رضی اللہ عنہا)

❷ ''اللہ کے رسول ﷺ نے بیعت کے وقت ہم سے عہد لیا کہ ہم نوحہ نہیں کریں گی۔'' (بخاری، مسلم۔عن اُم عطیہ رضی اللہ عنہا)

❸ ''میت کو اس کی قبر میں اس پر نوحہ (بین) کئے جانے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔'' (بخاری، مسلم۔عن عمر رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: میت کو اس صورت میں عذاب ہوتا ہے جب وہ اپنے ورثاء کو بین (نوحہ) کرنے کی وصیت کر کے گیا ہو یا اس کا اپنا عمل بھی زندگی میں ایسا ہی رہا ہو اور اس کی پیروی میں ہی اس کے گھر والے بھی اس پر بین کریں۔ اگر یہ مذکورہ صورت نہ ہو بلکہ وہ اس سے روکتا رہا ہو لیکن اس کے باوجود گھر والے اس پر بین کریں تو ایسی صورت میں اس میت کو عذاب نہیں ہوگا﴾

❹ ''وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے (غم کے وقت) اپنے رخساروں کو پیٹا، گریبان کو چاک کیا اور جاہلیت کے بول بولے (یعنی زبان سے برے الفاظ ادا کئے)۔'' (بخاری، مسلم۔عن ابن مسعود رضی اللہ عنہ)

❺ ''بلاشبہ رسول اکرم ﷺ اس عورت سے بیزار تھے جو (مصیبت کے وقت) چلّائے، سر کے بال منڈوا دے (یا نوچے) اور گریبان چاک کرے۔''

(بخاری، مسلم۔عن ابی موسیٰ رضی اللہ عنہ)

❻ ''آپ ﷺ جب عورتوں سے بیعت لیتے تو یہ عہد بھی لیتے تھے کہ وہ نوحہ نہ کریں گی۔ ایک مرتبہ جب آپ ﷺ عورتوں سے بیعت لینے لگے تو بعض عورتوں نے عرض کیا کہ اے اللہ کے رسول ﷺ، زمانہ جاہلیت میں بہت سی عورتوں نے

ہمیں نوحہ میں مدد دی تھی، کیا اس کی گنجائش نہیں کہ ہم بھی ان کے غم کے موقع پر نوحہ کرکے ان کی مدد کریں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اسلام میں نوحہ کرنے والی کی مدد کی کوئی گنجائش نہیں۔'' (نسائی۔عن انس رضی اللہ عنہ)

❼ '' بین (نوحہ) کرنے والی عورت اگر مرنے سے پہلے توبہ نہ کرے تو اسے قیامت کے دن گندھک کا کرتہ پہنا کر کھڑا کیا جائے گا جس کی وجہ سے اسے بہت کھجلی ہوگی۔'' (مسلم۔عن ابی مالک اشعری رضی اللہ عنہ)

﴿وضاحت: بین (نوحہ و ماتم) کرنا گناہ کبیرہ ہے۔جس نے اس پر توبہ نہ کی اسے جہنم میں دیگر عذابوں کے ساتھ سخت کھجلی کا مخصوص عذاب بھی ہوگا﴾

دوران عدت نان نفقہ اور دیگر احکام

① عدت کے دوران عورت کا خرچہ اور رہائش فراہم کرنا شوہر کے ذمہ ہے۔

فرمان الٰہی ہے:- (ترجمہ)

''(اے مومنو) تم انہیں (مطلقہ عورتوں کو زمانہ عدت میں) وہیں رکھو جہاں تم خود رہتے ہو جیسی بھی جگہ تمہیں میسر ہو اور انہیں تنگ کرنے کے لئے تکالیف نہ دو اور اگر وہ حمل سے ہوں تو اس وقت تک ان پر خرچ کرتے رہو جب تک وہ بچہ کو جنم دیں۔'' (الطلاق 65: آیت 6)

② عدت شوہر کے گھر گزارنا لازم ہے۔

حدیث رسول ﷺ:

'' حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کی بہن فریعہ بنت مالک رضی اللہ عنہا آپ ﷺ کی خدمت

میں حاضر ہوئیں اور عرض کیا: میرے شوہر کے غلام بھاگ گئے تھے وہ انہیں تلاش کرنے کے لئے نکلے غلاموں نے انہیں شہید کر دیا۔ کیا اب میں اپنے گھر واپس چلی جاؤں؟ اس لئے کہ میرے شوہر نے میرے لئے کوئی مکان یا خرچ نہیں چھوڑا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: اپنے (شوہر) کے گھر میں ٹھہری رہو یہاں تک کہ تمہاری عدت مکمل ہو جائے۔ میں نے اسی گھر میں 4 مہینے 10 دن عدت گزارے۔'' (ابوداؤد۔عن زینب بنت کعب رضی اللہ عنہا)

③ دوران عدت عورت بلاوجہ گھر سے باہر نہ نکلے۔ البتہ سخت ترین مجبوری کے وقت نکل سکتی ہے لیکن رات گھر میں آ کر گزارے۔

حدیث رسول ﷺ:

''میری خالہ کو 3 طلاقیں دی گئیں طلاقیں ملنے کے (کچھ دن) بعد وہ اپنی کھجوروں کا پھل کاٹنے کے ارادے سے نکلیں، انہیں ایک آدمی نے دیکھ کر گھر سے نکلنے سے منع کیا، وہ آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں تو آپ ﷺ نے فرمایا: ہاں (مجبوری کی حالت میں) تم نکل سکتی ہو اور اپنی کھجوروں کا پھل اتار سکتی ہو۔ پھر آپ ﷺ نے فرمایا: ممکن ہے کہ وہ کھجوروں کا پھل اتار کر صدقہ دے یا کوئی اور اچھا کام کرے۔'' (مسلم۔عن جابر رضی اللہ عنہ)

④ بیوہ کو عدت کے دوران زیب و زینت کرنا، رنگین کپڑے پہننا، خوشبو استعمال کرنا اور سرمہ لگانا منع ہے۔

احادیث رسول ﷺ:

❶ ''کوئی عورت کسی میت پر 3 دن سے زیادہ سوگ کا اظہار نہ کرے مگر شوہر پر 4 مہینے 10 دن سوگ کرے۔ وہ نہ رنگین کپڑا پہنے، نہ سرمہ لگائے اور نہ خوشبو لگائے

مگر جب ایامِ حیض سے فارغ ہوتو قسط یا اظفار (خوشبو کے نام) لگا سکتی ہے۔''
(بخاری، مسلم۔عن اُم عطیہ رضی اللہ عنہا)

❷ ''جس عورت کا شوہر فوت ہو جائے وہ نہ زیور پہنے اور نہ ہی ہاتھوں (اور بالوں) کو مہندی لگائے۔'' (ابوداؤد۔عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

❸ ''جس عورت کا شوہر فوت ہوگیا ہو وہ (عدت گزرنے تک) زرد، مٹیالے رنگ کا کپڑا اور زیور نہ پہنے اور نہ ہی ہاتھ پاؤں کو مہندی سے رنگے اور نہ ہی سرمہ لگائے۔'' (ابوداؤد، نسائی۔عن اُم سلمہ رضی اللہ عنہا)

⑤ عدت طلاق کے دن یا شوہر کی وفات کے دن سے ہی شروع ہوجاتی ہے۔

⑥ عدت اسلامی (ہجری) مہینوں کے حساب سے شمار ہوتی ہے۔

⑦ اسلامی تاریخ کی ابتدا سورج غروب ہونے سے ہوتی ہے، رات 12 بجے سے نہیں۔

عدت سے متعلق چند سوالات اور جوابات

سوال ❸: کیا بیوہ اپنے شوہر کا منہ دیکھ سکتی یا اسے غسل دے سکتی ہے؟

جواب: بیوہ اپنے شوہر کا منہ بھی دیکھ سکتی ہے اور اگر ضرورت ہو تو اسے غسل بھی دے سکتی ہے۔

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں: اگر ہمیں اس (شوہر کو غسل دینے) مسئلہ کا پہلے علم ہو جاتا جس کا اب ہوا ہے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن ہی

غسل دیتیں۔ (ابوداؤد)

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ کی بیوی حضرت اسماء رضی اللہ عنہا نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی وصیت کے مطابق ان کی وفات کے بعد انہیں غسل دیا۔ (مؤطا امام مالک)

حضرت جابر اور حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ عنہما کو بھی ان کی بیویوں نے غسل دیا تھا۔ (فقہ السنہ)

سوال ❹: بیوہ عورت عدت کے دنوں میں کن باتوں سے پرہیز کرے؟

جواب: بیوہ عورت عدت کے دوران درج ذیل باتوں سے پرہیز کرے:

① سخت مجبوری کے بغیر گھر سے نکلنا ② خوبصورت لباس پہننا ③ زیورات پہننا ④ خوشبو استعمال کرنا ⑤ سرمہ لگانا ⑥ زیب و زینت کرنا ⑦ غیر محرم سے ملنا۔

سوال ❺: بیوہ عورت کن لوگوں سے پردہ کرے؟

جواب: بیوہ عورت ان تمام غیر محرم افراد سے پردہ کرے جن سے عام حالات میں پردہ کرنا اس پر لازم ہے۔ (پڑھئے ترجمہ وتفسیر النور 24: آیت 31 اور الاحزاب 33: آیت 59)

سوال ❻: بیوہ عورت عدت کے ایام کس طرح گزارے؟

جواب: بیوہ عورت عدت کے ایام میں سادہ لباس پہنے، پابندی سے نمازیں پڑھے، قرآن مجید کی تلاوت اور ذکر و اذکار کرے، اپنے گھریلو کام کاج کرے اور اپنے شوہر کی مغفرت کے لئے خوب دعائیں کرے۔ اس دوران وہ اپنے محرم مرد و عورتوں سے مل بھی سکتی ہے۔

سوال ❼: اگر اولاد دوسرے شہر یا ملک سے باہر ہو تو کیا بیوہ عدت کے دوران اولاد کے پاس دوسرے شہر جا سکتی ہے یا نہیں؟

جواب: اگر کوئی بیوہ کی کفالت کرنے والا نہ ہو اور اسے خطرات لاحق ہوں تو وہ بوجہ

مجبوری عدت کے ایام میں اپنی اولاد کے پاس عدت کی پابندیوں کے ساتھ دوسرے شہر یا ملک جا سکتی ہے۔

سوال ❽: کیا انتہائی بوڑھی بیوہ پر بھی عدت گزارنا ضروری ہے؟ بوڑھی عورت کی عدت میں کیا حکمت ہے؟

جواب: انتہائی بوڑھی بیوہ پر بھی عام بیوہ کی طرح **4** مہینے **10** دن عدت گزارنا لازم ہے۔ اور اس کی عدت گزارنے کی حکمت بڑھاپے کے باوجود نکاح کی تعظیم، اس کی قدر و منزلت، شرف و بزرگی، شوہر سے محبت اور وفاداری کا اظہار ہے۔

سوال ❾: کیا بیوہ عدت کے دوران وقت دیکھنے کی غرض سے گھڑی پہن سکتی ہے؟

جواب: عدت کے دوران ہر زیب و زینت والی چیز سے پرہیز ضروری ہے خواہ وہ زیور کی صورت میں ہو یا کسی اور صورت میں۔ البتہ وقت دیکھنے کی غرض سے سادہ گھڑی پہنی جا سکتی ہے لیکن اس سے بھی پرہیز کرنا زیادہ بہتر ہے۔

سوال ❿: کیا بیوہ عدت کے دوران اپنے والدین کے گھر منتقل ہو سکتی ہے؟

جواب: اگر بیوہ ایسی جگہ رہ رہی ہے جہاں اس کا کوئی رشتہ دار یا نگرانی کرنے والا موجود نہیں اور اس کو خطرات لاحق ہیں۔ ایسی صورت میں اسے اپنے والدین یا کسی بھی محرم کے پاس منتقل ہونے کی اجازت ہے تاکہ اسے تحفظ فراہم ہو سکے۔ اگر وہ صرف اپنی فیملی کے قریب رہنے کی غرض سے گھر تبدیل کرتی ہے تو اس کا یہ عمل درست نہیں۔ اسے ہر ممکن اپنے شوہر کے گھر میں ہی عدت گزارنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

سوال ⓫: کیا زیر تعلیم لڑکی اپنے شوہر کی وفات کے بعد عدت کے دوران اپنی تعلیم جاری رکھ سکتی ہے؟

جواب: زیر تعلیم لڑکی اپنے شوہر کی وفات پر اسی طرح عدت گزارے جس طرح

دوسری عورتیں گزارتی ہیں۔ عدت کے دوران تعلیم کی غرض سے اسے گھر سے نکلنے کی اجازت ہے لیکن اس دوران وہ ان تمام احکامات کی پابندی کرے جو عدت کے دوران لازم ہیں۔

سوال ⓬: کیا عدت کے دوران بیوہ نوکری پر جا سکتی ہے؟

جواب: بیوہ کا کوئی کمانے والا موجود نہ ہو تو وہ عدت کے دوران انتہائی مجبوری کی حالت میں نوکری پر جا سکتی ہے۔ البتہ بلاضرورت وہ گھر سے نکلنے سے پرہیز کرے۔

سوال ⓭: کیا بیوہ عدت کے دوران فون سن کر اس کا جواب دے سکتی ہے؟

جواب: بیوہ عدت کے دوران اپنے محرم افراد سے فون پر بات کر سکتی ہے، ان کا جواب بھی دے سکتی ہے۔ البتہ غیر محرم افراد سے بات کرنے سے پرہیز کرنا چاہئے۔

سوال ⓮: کیا عدت کے دوران سیاہ لباس پہننا ضروری ہے؟

جواب: ہرگز نہیں، عدت کے دوران سادہ لباس پہننے کا حکم ہے۔ قرآن و سنت میں کہیں بھی مصیبت کے وقت سیاہ لباس پہننے کا ذکر نہیں آیا۔ لہٰذا سیاہ لباس سے بچنا چاہئے۔

سوال ⓯: کیا بیوہ یا مطلقہ اپنی عدت مؤخر کر سکتی ہے؟

جواب: عدت شوہر کی وفات یا طلاق ملنے کے دن سے ہی شروع ہو جاتی ہے جسے مؤخر کرنا درست نہیں کیونکہ عورت پر اسی وقت سے عدت اور سوگ ضروری ہے جب اسے شوہر کی وفات کا علم ہو۔ عدت کو مؤخر گناہ اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے جو کسی مسلمان کو زیب نہیں دیتا قرآن و سنت کی پیروی ہی مسلمان کی پہچان ہے۔ اگر کبھی ایسا ہو جائے تو اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں توبہ اور کثرت سے نیک اعمال کرنے چاہئیں اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ اسی سے دنیا و آخرت میں کامیابی اور کامرانی حاصل ہوتی ہے۔ تاکہ اللہ تعالیٰ اس گناہ کو معاف کر دے یاد رہے وقت

ختم ہونے کے بعد عدت کی قضا نہیں ہے۔

سوال: ⓰ مطلقہ عورت کی عدت اسے طلاق ملنے کے فوراً بعد شروع ہو جاتی ہے یا اس وقت شروع ہوتی ہے جب مرد نے طلاق بھیجی ہو؟

جواب: مطلقہ عورت کی عدت مرد کے طلاق دینے سے ہی شروع ہو جاتی ہے خواہ عورت کو دیر سے اس کا علم ہو۔

سوال: ⓱ اگر کوئی عورت اپنی عدت مکمل ہونے سے پہلے کسی سے نکاح کر لے تو اس نکاح کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے عدت پوری ہونے سے پہلے نکاح کرنے سے منع فرمایا ہے لہٰذا ایسا نکاح باطل قرار دیتے ہوئے میاں بیوی کے درمیان جدائی کرنا لازم ہے اور ان دونوں کو اپنے اس عمل پر اللہ تعالیٰ سے توبہ و استغفار کرنا چاہئے۔ (پڑھئے ترجمہ وتفسیر البقرہ 2: آیت 235)

سوال: ⓲ اگر کسی عورت کا نکاح ہو جائے لیکن رخصتی سے پہلے ہی اس کا شوہر فوت ہو جائے تو کیا اس پر عدت گزارنا لازم ہے؟

جواب: مذکورہ عورت پر بھی عام بیوہ کی طرح 4 ماہ 10 دن عدت گزارنا لازم ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ نے تمام بیوہ عورتوں کی عدت ایک ہی مقرر کی ہے خواہ ان کے شوہر ان سے ہم بستر ہوئے ہوں یا نہیں۔ (پڑھئے ترجمہ وتفسیر البقرہ 2: آیت 234)

سوال: ⓳ اگر بیوہ کے علاوہ گھر میں جوان بیٹی موجود ہو تو وہ سودا سلف لانے کے لئے خود گھر سے نکلے یا اس جوان بیٹی کو اس کے لئے باہر بھیجے؟

جواب: مندرجہ بالا صورت میں اگر کوئی اور سودا سلف لا سکتا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ بحالت مجبوری بیوہ سادہ لباس میں پردے کا لحاظ رکھتے ہوئے دن کے وقت سودا سلف لا سکتی ہے۔ تنہا نوجوان بیٹی کو گھر سے باہر بھیجنا مناسب نہیں۔ ﴿ باقی سامنے دیکھئے ⟵ ﴾

سوال: ⓴ وہ بیوہ جس کا شوہر رخصتی سے پہلے فوت ہو گیا ہو، وہ اپنے شوہر کے ترکہ میں ورثہ کی حقدار ہے یا نہیں؟

جواب: ایسی عورت اپنے شوہر کے ترکہ میں اسی طرح وارث قرار پائے گی جس طرح رخصتی کے بعد والی عورتیں اپنے شوہر کی وارث قرار پاتی ہیں۔ اگر شوہر کی اولاد نہ ہو تو اسے شوہر کے ترکہ میں سے چوتھا حصہ ملے گا اور اگر اولاد ہو تو آٹھواں حصہ ملے گا۔

(پڑھئے ترجمہ وتفسیر النسآء 4: آیت 12)

سوال: ㉑ اگر زندگی میں کوئی شوہر اپنی بیوی کو یہ کہے کہ میرے مرنے کے بعد تم عدت نہ گزارنا۔ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: عدت گزارنے کا حکم اللہ تعالیٰ نے ہر عورت کو دیا ہے۔ اگر شوہر اللہ تعالیٰ کے حکم کے خلاف کوئی بات کہہ کر گیا ہے تو عورت کو شوہر کی بات نظر انداز کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل کرنا لازم ہے۔ اس لئے کہ آپ ﷺ نے فرمایا: ''جہاں اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی ہو رہی ہو وہاں کسی کی بھی بات نہ مانو۔'' (مسلم۔ عن علی رضی اللہ عنہ)

سوال: ㉒ اگر کسی آدمی کے بیٹے یا بیٹی کی شادی کی تاریخ مقرر ہو چکی ہو اور اس کے بعد آدمی اپنی بیماری کی شدت کی وجہ سے مرنے سے پہلے اپنی بیوی کو یہ وصیت کرے کہ اگر میں انتقال کر جاؤں تو تم دوران عدت بیٹے یا بیٹی کی شادی کے موقع پر یہ خوبصورت لباس پہننا۔ اس کا شرعی حکم کیا ہے؟

جواب: عدت کی پابندی ہر صورت میں لازم ہے اگر شوہر نے کوئی ایسی وصیت کی بھی ہے جس سے عدت کی خلاف ورزی لازم آتی ہے تو ایسی وصیت پر عمل نہیں ہوگا۔

گھر بیٹھے اسلام سیکھئے

❶ بذریعہ خط وکتابت کورس (انگلش یا اردو) ❷ قرآن کریم عربی (چھوٹا، بڑا سائز) ❸ قرآن کریم مترجم اردو (چھوٹا، بڑا سائز) ❹ قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ آسان اردو ترجمہ ❺ قرآن کریم مترجم فارسی ❻ 40 دن میں گھر بیٹھے قرآن اور نماز پڑھنا سیکھئے ❼ عربی سیکھئے (قرآن کریم ونماز کی دعاؤں سے) ❽ مختصر تفسیر ابن کثیر رحمہ اللہ ❾ مختصر سیرت النبی ﷺ ❿ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از بخاری شریف ⓫ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مسلم شریف ⓬ ایک ہزار منتخب احادیث ماخوذ از مشکوٰۃ شریف ⓭ آپ ﷺ کے لیل ونہار ⓮ بیماریاں اور ان کا علاج مع طب نبوی ﷺ ⓯ سہل وآسان حج وعمرہ ⓰ دنیاوی تفکرات اور آخرت میں کامیابی کیلئے ⓱ اولاد کی تعلیم وتربیت ⓲ عورتوں کے مسائل اور ان کا حل ⓳ مریض کی نماز ⓴ قصص الانبیاء علیہم السلام ㉑ مختصر سیرت خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم ㉒ بڑے گناہوں سے بچاؤ کیسے؟ ㉓ غم نہ کریں ㉔ عدت کے مسائل ㉕ نماز پڑھنا سیکھئے ㉖ قربانی کے مسائل ㉗ زکوٰۃ کی فرضیت، وعید اور نصاب ㉘ وقت کا بہترین استعمال ㉙ اولیاء اللہ کی کرامات ㉚ مختلف پمفلٹس واسٹیکرز

الاعلام الاسلامی
ISLAMIC COMMUNICATION TRUST
Spreading the Word of Allah Worldwide

ملنے کے پتے :

کراچی
کمرہ نمبر 10، دوسری منزل، گلشن ٹیرس (بلڈنگ)، نزد جامع کلاتھ مارکیٹ
ایم اے جناح روڈ، کراچی۔ فون: 32210209 / 32627369

دفتری اوقات : صبح 11 بجے تا شام 7 بجے تک (تعطیل : بروز اتوار)

e-mail : islamisforall@hotmail.com

Visit our Website : www.islamisforall.com
For all our Books and Correspondence Course

لاہور
F/1 ، رحمان پلازہ۔4، فاطمہ جناح روڈ، لاہور
فون: 36367338 / 36366207

اسلام آباد
المسعود اسلامی بکس، دکان نمبر B-10، بلاک 4-B
مرکز F-8، اسلام آباد فون: 2261356